4822CH07

جگنو

برسات کی رات تھی اندھیری
کچھ نیند اُچٹ گئی تھی میری

پانی جو برس کے کھُل گیا تھا
گلشن کا غبار دُھل گیا تھا

بیدار تھی باغ میں اکیلی
پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی

اتنے میں جو رَو چلی ہوا کی
قسمت ہی چمک گئی فضا کی

ہونے لگی جگنوؤں کی بارش
فطرت کے جمال کی تراوِش

روشن تھا اِس قدر اندھیرا
گویا ہونے کو تھا سویرا

جگنو اِس طرح اُڑ رہے تھے
ہیروں میں پَر لگے ہوئے تھے

پیپل تو چنار بن رہا تھا
ہر شاخ سے نُور چھن رہا تھا

ظُلمت موتی لُٹا رہی تھی
پریوں کی برات جا رہی تھی

(سکندر علی وجد)

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

نیند اُچٹ جانا	:	نیند غائب ہو جانا، نیند نہ آنا
پانی کھُل گیا	:	بارش کے بعد ابر چھٹ گیا، بارش ہونے کے بعد موسم صاف ہو گیا
گلشن	:	باغ، چمن
غُبار	:	گرد
بیدار	:	جاگی ہوئی / جاگا ہوا
رَو	:	رفتار، روانی
جمال	:	خوبصورتی، حُسن
تراوِش	:	ٹپکنا
چِنار	:	پہاڑی اور ٹھنڈے علاقوں میں پایا جانے والا ایک درخت جس کے پتے خزاں کے موسم میں بالکل سرخ ہو جاتے ہیں
ظُلمت	:	اندھیرا

2 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو بلند آواز سے پڑھیے:

نیِند رَو تراوِش چِنار ظُلمت

© NCERT not to be republished

3 غور کیجیے:

’’روشن تھا اس قدر اندھیرا‘‘
’’ظلمت موتی لٹا رہی تھی‘‘

پہلے مصرعے میں روشن اور اندھیرا متضاد الفاظ ہیں۔ لیکن خوبی یہ ہے کہ ان الفاظ سے رات کے اندھیرے میں جگنوؤں کی روشنی بیان کی گئی ہے۔ اسی خوبی کو دوسرے مصرعے میں ’ظلمت‘ اور ’موتی‘ الفاظ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

4 سوچیے اور بتایئے:

(i) جگنو کس موسم میں دکھائی دیتے ہیں؟
(ii) لگاتار ہوا چلنے سے جگنوؤں کی کیا حالت ہوگئی؟
(iii) باغ میں کون جاگ رہا تھا؟
(iv) شاعر نے جگنو کو ہیرا کیوں کہا ہے؟
(v) پریوں کی برات جا رہی تھی، سے کیا مطلب ہے؟

5 مصرعے مکمل کیجیے:

برات   پر   بارش   چمک   لدی   موتی

(i) پھولوں سے .... ہوئی چمیلی
(ii) قسمت ہی .... گئی فضا کی

(iii) ہونے لگی جگنوؤں کی ....

(iv) ہیروں میں ....لگے ہوئے تھے

(v) ظلمت ....لٹا رہی تھی

(vi) پریوں کی ....جا رہی تھی

6 نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے جملے بنائیے:

گلشن چمیلی جگنو سویرا نور

7 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے ہم قافیہ لفظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے:

اکیلی تراوِش اندھیرا اندھیری

8 عملی کام:

اس نظم سے وہ اشعار اپنی کاپی میں نقل کیجیے جن میں جگنو، باغ اور چنار کے الفاظ آئے ہیں۔

© NCERT not to be republished